السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

رفع الیدین رکوع میں جاتے ہوئے اور رکوع سے سر اٹھا کر اور دوسری رکعت سے کھڑے ہو کر کرنا احادیث صحیحہ مرفوعہ، غیر منسوخہ سے ثابت ہے یا نہیں اور اس کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

رفع یدین تینوں حالتوں میں احادیث صحیحہ مرفوعہ سے ثابت ہے عن نافع عن ابن عمر کان اذا دخل فی الصلوٰة کبر ورفع یدیہ واذا رکع رفع یدیہ واذا قال سمع اللہ لمن حمدہ رفع یدیہ واذا قامہ من الرکعتین رفع یدیہ ورفع ذلک ابن عمر الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم رواہ البخاری۔

ترجمہ : عبداللہ بن عمر جب نماز شروع کرتے، تکبیر کہتے اور اپنے ہاتھ اٹھاتے، رکوع کو جاتے تو ہاتھ اٹھاتے اور جب سمع اللہ لمن حمدہ کہتے تو اپنے ہاتھ اٹھاتے اور جب دوسری رکعت سے کھڑے ہوتے تو اپنے ہاتھ اٹھاتے اور عبد اللہ بن عمر اس فعل کو آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف منسوب کرتے تھے۔

اور سوائے حضرت ابن عمرؓ کے روایت کیا حدیث رفع یدین کو حضرت عمر وعلی ووائل بن حجر ومالک بن الحویرث وانس وابوہریرہ وابوحمید وابوسعید وسہل بن سعد ومحمد بن مسلمہ وابوقتادہ وابوموسیٰ اشعری وجابر وعمر واللیثی رضی اللہ عنہم نے اور اکثر صحابہ وتابعین ومحدثین کا اسی پر عمل ہے جیسا کہ جامع ترمذی میں مذکور ہے اور اس کا نسخ کسی حدیث صحیح مرفوع سے ثابت نہیں ہے پس جب کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا ثبوت پایا گیا اور اصحاب حضرت بھی اس کو عمل میں لائے تو بے شک اس صورت می اس پر عمل کرنے والا ماجور اور مصیب ہوگا۔ شیخ ولی اللہ دہلوی حجة اللہ البالغہ میں فرماتے ہیں والذی یرفع احب الی ممن لا یرفع انتہی۔ حررہ ابوالطیب محمد شمس الحق عفی عنہ سید نذیر حسن فتاوی نذیریہ ج ۱ ص ۴۵۱

ترجمہ : رفع یدین کرنے والا بہ نسبت نہ کرنے والے کے مجھ کو زیادہ پیارا ہے۔

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 3 ص 158

محدث فتویٰ